بائیو کیمک ڈاکٹر
محمد عبدالستار (گولڈ میڈلسٹ)
ایم ای ڈی ایس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۲۴ رمضان ۱۳۹۵ھ یکم اخاء ۱۳۵۴ ہش یکم اکتوبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۲۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق تازہ اطلاع

سویڈن میں حضور کے دستِ مبارک پر چار افراد کا قبولِ حق

اخبارات اور ریڈیو میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کا تذکرہ

گوٹن برگ (سویڈن) سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق جو تازہ اطلاع حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے نے بذریعہ کیبل گرام امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں بھجوائی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"گوٹن برگ ۲۸ ستمبر۔ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے چار افراد نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے جماعت میں داخل ہونے کا شرف حاصل کیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

گوٹن برگ میں ۲۷ ستمبر کو حضور ایدہ اللہ نے جس مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا تھا اس کی خبریں اور رپورٹیں سویڈش اخبارات نے حضور کی تصاویر کے ساتھ نمایاں طور پر شائع کی ہیں۔ سویڈش ریڈیو نے بھی وسیع پیمانے پر اس خبر کو نشر کیا۔

مقامی جماعت نے حضور کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیا۔

آج حضور کی طبیعت انفلوئنزا کی وجہ سے ناساز ہے۔ حضور نے جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا محبت بھرا پیغام دیا ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)"

ولادت باسعادت

یہ اطلاع جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سُنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ایم۔ اے (ناظر خدمتِ درویشان وایڈیشنل ناظر اعلیٰ) کو اپنے فضل وکرم سے ۱۳ تبوک ۱۳۵۴ ہش (مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز بدھ) کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا پوتا اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا نواسہ ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت وعافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اسے جملہ دینی اور دنیوی برکات سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

استغفار سے رُوح کو قوّت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہو جاتی ہے

جسے رُوحانی قوّت حاصل کرنا مطلوب ہو اُسے چاہیئے کہ کثرت سے استغفار کرے

" وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْہِ۔ یاد رکھو دو چیزیں اس اُمّت کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ ایک قوّت حاصل کرنے کے واسطے، دوسری حاصل کردہ قوّت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔ قوّت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صُوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کے اُٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوّت اور طاقت بڑھتی ہے اسی طرح پر رُوحانی مگدر استغفار ہے۔ اس کے ساتھ رُوح کو ایک قوّت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ جسے قوّت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔ غَفَر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔ استغفار سے انسان اُن جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں پس استغفار کے یہی معنے ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کر کے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں اُن پر غالب آوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں، ایک سمّی مادہ ہے جس کا موکّل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے جب انسان تکبّر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا تو سمّی قوّت غالب آجاتی ہے۔ لیکن جب اپنے تئیں ذلیل وحقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے اُس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے جس سے اُس کی رُوح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے۔ اور یہی استغفار کے معنی ہیں یعنی یہ کہ اس قوّت کو پا کر زہریلے مواد پر غالب آجاوے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۷، ۶۸)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(رپورٹ نمبر ۲ بابت ۱۰ ستمبر تا ۱۵ ستمبر ۱۹۷۵ء)

(قسط دوم)

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اس کی غیر معمولی برکتوں کے ایمان افروز نشانوں کا ظہور

(الفضل کے نمائندہ خصوصی کے قلم سے)

۱۰ و ۱۱ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز بدھ و جمعرات

۱۰ اور ۱۱ ستمبر کو دونوں روز حضور کی طبیعت ضعف، سر درد اور دل کی دھڑکن تیز ہو جانے کی وجہ سے ناساز رہی۔ خون کے ٹیسٹ سے معلوم ہوا کہ شوگر پھر کچھ زیادہ ہو گئی ہے۔ اس لئے ہر دو روز حضور نہ صبح دفتر میں تشریف لا سکے اور نہ سیر کے لئے ہی کہیں تشریف لے گئے۔ البتہ شام کو طبیعت بہتر ہونے کی وجہ سے دونوں روز حضور نے نماز عشاء کے بعد مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں اپنے خدام کے درمیان جلوہ افروز ہو کر اُن سے باتیں کیں۔

۱۱ ستمبر کو حضور ½۹ بجے شب مجلس میں تشریف لائے اور پونے گیارہ بجے تک تشریف فرما رہے۔ دُنیا میں بالعموم دیانتداری کے فقدان کے ذکر پر حضور نے فرمایا۔ یہ تو صحیح ہے کہ ایسا قول جس کے ساتھ عمل نہ ہو سراسر بے برکت ہے اس لئے عمل از حد ضروری ہے۔ لیکن دیکھنے میں آتا ہے بعض اوقات عمل کا وہ نتیجہ نہیں نکلتا جو نکلنا چاہیئے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ محض عمل اپنی جگہ چنداں اہم نہیں ہوتا بلکہ اہمیت حسنِ عمل کو حاصل ہوتی ہے اسی لئے اسلام نے محض عمل پر نہیں بلکہ حسنِ عمل پر زور دیا ہے۔ عمل میں حسن دو چیزوں سے پیدا ہوتا ہے۔ ایک دیانتداری اور دوسرے کام کی لگن۔ جب تک یہ دونوں چیزیں جمع نہ ہوں۔ عمل نتیجہ خیز اور مثمر بثمرات نہیں ہوتا۔

اس امر کو مثال سے واضح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ کام تو ایک رشوت خور سرکاری ملازم بھی کر رہا ہوتا ہے اور وہ شخص بھی کر رہا ہوتا ہے جو کام کی انجام دہی میں بے دلی کا مظاہرہ کر رہا ہو۔ لیکن ہر دو کے کام کی کوئی قدر و قیمت اور وقعت نہیں ہوتی۔ وہ کام میں مصروف ہونے کے باوجود قومی و ملکی مفاد کو نقصان پہنچا رہے ہوتے ہیں۔ اسی لئے اصل چیز محض عمل نہیں بلکہ حسنِ عمل ہے اور یہ پیدا ہوتا ہے دیانتداری اور لگن سے۔ اگر دیکھا جائے تو دیانتداری اور لگن دو بہت ہی خوبصورت اوصاف ہیں انہیں سے عمل میں حُسن پیدا ہوتا ہے اور وہ نتیجہ خیز ثابت ہو کر انسان کے لئے خیر و برکت کا موجب بنتا ہے۔

مختلف قسم کی دواؤں اور ان میں پائی جانے والی تاثیرات کے ضمن میں حضور نے فرمایا ایک چیز بظاہر مجرب ہوتی ہے اس کی تاثیر کو بعض مریضوں پر آزمایا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ وہی دواء کسی اور مریض کو دی جاتی ہے تو وہ بے اثر ثابت ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ نوع کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو ایک جیسا پیدا کیا ہے۔ اس یکسانیت کے باوجود یہ بھی اپنی جگہ ایک حقیقت ہے کہ ہر انسان دوسرے انسان سے مختلف ہوتا ہے۔ ہر انسان کے اجزاء ترکیبی کا توازن دوسرے انسانوں کے توازن سے مختلف ہوتا ہے اسی لئے ہر دواء کا سب مریضوں پر یکساں اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ طبیب کا کام یہ ہے وہ ہر مریض کی جسمانی ساخت اور مزاج کے مطابق دواء دے۔ آنکھیں بند کر کے ایک ہی دواء سب مریضوں کو دئے جانا حکمت کے سراسر خلاف ہے۔

۱۲ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ

آج بھی مسجد فضل میں نماز جمعہ ادا کرنے اور حضور کے خطبہ جمعہ سے مستفیض ہونے کی غرض سے احباب جماعت انگلستان کے دُور و نزدیک مقامات سے بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے لیکن حضور اچانک دل کی دھڑکن تیز ہو جانے اور ضعف محسوس فرمانے کی وجہ سے نماز پڑھانے تشریف نہ لا سکے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں نماز جمعہ مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے پڑھائی۔ نماز سے قبل انگریزی میں خطبہ دیتے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کے اس تائیدی نشان کا ذکر فرمایا کہ جب سے حضور ایدہ اللہ لندن تشریف لائے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے سات نئے دوست بیعت فارم پُر کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کر چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ مخالفت خدائی جماعتوں کے حق میں ہمیشہ کھاد کا کام دیتی ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ ترقی کرتی چلی جاتی ہیں۔ آپ نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ اپنے اپنے حلقۂ اثر میں اصلاح و ارشاد کا فریضہ پوری مستعدی سے ادا کریں۔ اس ضمن میں آپ نے اپنی زندگیوں میں اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے کی اہمیت پر خاص زور دیا اور فرمایا کہ دُنیا ہدایت کی تلاش میں سرگرداں ہے ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقۂ اثر میں دوسروں تک پیغام حق پہنچانے اور اپنے عملی نمونہ سے دوسروں کو اسلام کا گرویدہ بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذریعہ اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی اس ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے پوری مستعدی کے ساتھ تبلیغ کا فریضہ ادا کرتے چلے جائیں۔ یہ خدائی فیصلہ ہے کہ اسلام ہمارے ذریعہ سے غالب آئے اور وہ اپنے اس فیصلہ کو بہر حال نافذ کر کے رہے گا۔

آج دن بھر سرد ہوا چلتی رہی اور وقفہ وقفہ سے بارش ہوتی رہی اسلئے حضور شام کو سیر کے لئے تشریف نہ لے جا سکے۔ تاہم شام کو طبیعت ٹھیک ہو جانے پر حضور رات کو نماز عشاء کے بعد مشن ہاؤس میں احباب کے درمیان رونق افروز ہوئے اور گفتگو کا یہ سلسلہ ساڑھے نو بجے سے گیارہ بجے رات تک جاری رہا۔

۱۳ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ

حضور ایدہ اللہ طبیعت کی ناسازی کے باعث آج صبح دفتر میں تشریف نہیں لائے تاہم مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اور مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن کو قیام گاہ میں بلا کر ضروری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

آج محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب ٹریسٹ (اٹلی) سے تشریف لائے اور آپ نے گیارہ بجے قبل دوپہر حضور ایدہ اللہ کی قیام گاہ میں حاضر ہو کر ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ آج سہ پہر موسم کی خرابی اور طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے حضور سیر کے لئے باہر تشریف نہ لے جا سکے۔ تاہم شام کو طبیعت بحال ہو جانے پر حضور نماز عشاء کے بعد ½۹ بجے شب مشن ہاؤس میں احباب جماعت کے درمیان رونق افروز ہوئے اور گیارہ بجے تک احباب سے گفتگو فرماتے اور انہیں حقائق و معارف سے سرفراز فرماتے رہے۔

۱۴ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز اتوار

طبیعت میں کسی قدر ضعف اور مسلسل بارش اور سردی کے باوجود آج صبح حضور دس بجے دفتر میں تشریف لائے اور ایک بجے تک کام میں بہت مصروف رہے۔ حضور نے اس عرصہ میں ڈاک ملاحظہ فرمائی، خطوط کے جواب لکھوائے اور دفتری و جماعتی امور کے متعلق ضروری ہدایات دیں۔ موسم کی خرابی کے باعث حضور آج شام سیر کیلئے تشریف نہ لے جا سکے۔

آج چھ بجے شام محمود ہال میں مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے انگریزی میں قرآن مجید کا درس دیا جس میں احباب جماعت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ آپ نے سورۃ البقرہ کے پہلے رکوع کی تفسیر کرتے ہوئے تقویٰ کی اہمیت پر احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ درس کے اختتام پر آپ نے اجتماعی دُعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ بعد ازاں سورج غروب ہونے پر مکرم داؤد احمد صاحب گلزار کی طرف سے احباب کی خدمت میں افطاری پیش کی گئی۔ روزہ افطار کرنے کے بعد احباب نے مسجد فضل لندن میں مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی۔ مکرم داؤد احمد صاحب گلزار کی طرف سے کھانے

(باقی ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں چھٹے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ برطانیہ کا انعقاد

مکرم منیر الدین صاحب شمس۔ معتمد خدام الاحمدیہ یوکے

خدائی وعدہ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موعود فرزند حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو بڑی ذہانت و فراست عطا کی گئی۔ آپ نے جماعتی تربیت و اصلاح کے لئے بہت عظیم منصوبے پیش فرمائے۔ ہر طبقہ جماعت کی طرف آپ نے توجہ فرمائی لیکن چونکہ یہ ایک بیّن صداقت و حقیقت ہے کہ "قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"۔ اسلئے آپ نے جماعت کے نوجوانوں کی طرف خصوصی توجہ فرمائی اور اسی ضمن میں آپ نے خدام الاحمدیہ کے نام سے ایک مجلس قائم فرمائی جو نوجوانوں کی اصلاح کی ذمہ دار ہوئی۔ خطہ پاک وہند کے علاوہ دنیا کے قریباً تمام ممالک میں جہاں احمدی نوجوانوں کی ایک معقول تعداد پائی جاتی ہے، وہاں یہ مجالس قائم ہیں اور تربیتی و اصلاحی کاموں میں مشغول ہیں۔

انگلستان میں خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے قریباً ۵۰۰ نوجوان ہیں۔ چنانچہ مکرمی امام بشیر احمد خان صاحب رفیق (نائب صدر خدام الاحمدیہ برطانیہ) کی زیر صدارت لندن کے علاوہ جہاں قریباً ۲۵۰ کی تعداد میں نوجوان ہیں، بہت سے دوسرے شہروں میں بھی خدام الاحمدیہ کی تنظیمیں اپنے فرائض بخوبی سرانجام دے رہی ہیں جن میں ہنسلو، کرائیڈن، برمنگھم، ہڈرسفیلڈ وغیرہ شامل ہیں حال ہی میں ساؤتھ آل میں بھی یہ تنظیم بنا دی گئی ہے۔ مناسب ہوگا کہ یہاں مختصراً ان کاموں کی ایک جھلک قارئین کی خدمت میں پیش کر دی جائے جو یہ تنظیم مادیت کے گھر میں ہونے کے باوجود یہاں بجا لا رہی ہے۔

لندن چونکہ انگلستان میں ہمارا مرکز ہے اسلئے ظاہر ہے کہ لندن کے خدام کو تربیت اور اصلاح کے زیادہ مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ ہر ماہ بڑی باقاعدگی سے جماعت کی میٹنگ محمود ہال میں منعقد ہوتی ہے جس میں کثرت سے احباب شامل ہوتے ہیں اس کے علاوہ خدام الاحمدیہ بھی ہر ماہ اپنی میٹنگ کرتے ہیں جس میں تربیتی تقاریر کے

. . . . .

. . . . .

.. علاوہ جلسہ سالانہ ربوہ کے موقعہ پر کی گئی تقاریر کے ٹیپ اور سلائیڈز وغیرہ دکھلاتے ہیں تاکہ نوجوانوں کو بھی اسلام و احمدیت سے محبت پیدا کرنے کے لئے تقاریر کی مشق کروائی جاتی ہے۔ ہماری یہ خوش قسمتی ہے کہ اس جماعت میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سکونت پذیر ہیں۔ آپ گاہے بگاہے ہمیں تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

باقاعدہ میٹنگز کے علاوہ مسجد اور مشن ہاؤس کی بہت بڑی عمارت نیز اس کے ساتھ ملحقہ لان وغیرہ کی دیکھ بھال نہایت ضروری ہے لندن کے خدام بڑی باقاعدگی سے قائد صاحب مکرم ڈاکٹر ولی احمد شاہ صاحب کی زیر نگرانی ہر اتوار کو وقار عمل کرتے ہیں مسجد و مشن ہاؤس کی صفائی نیز کیاریوں وغیرہ کی خوبصورتی میں ہر وقت خدام کوشاں رہتے ہیں اور اس طرح ہر راہگیر کے لئے مشن ہاؤس دید کے قابل ہوتا ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اسی طرح جماعت احمدیہ انگلستان کے ترجمان ماہنامہ "اخبار احمدیہ" کی طباعت اور ترسیل بھی لندن کے خدام کرتے ہیں برمنگھم، ہنسلو، ہڈرسفیلڈ اور جلنگھم کے خدام بھی بڑی باقاعدگی سے اپنی میٹنگ بلاتے ہیں، جہاں تربیتی امور پر تقاریر ہوتی ہیں۔ جلنگھم کے خدام گزشتہ دو سال سے باقاعدگی کے ساتھ "ALL ENGLAND YOUTH FESTIVAL" منعقد کرتے ہیں گزشتہ سال انہوں نے نومبر میں یہ اجتماع منعقد کیا جس میں لندن سے قریباً ۷۰ خدام نے شرکت کی

مکرمی امام صاحب کی زیر قیادت خدام الاحمدیہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع بڑی شان وشوکت سے منعقد ہوتا چلا آ رہا ہے۔ صرف گزشتہ دو سال یہ اجتماع بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر منعقد نہ ہو سکا۔

امسال سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں مکرمی امام صاحب نے دو ماہ قبل ہی سے اجتماع کمیٹی مقرر فرما دی تھی جو قریباً ہر ہفتہ میٹنگ کرتی تھی اور مختلف امور زیر بحث آتے تھے۔ تمام جماعتوں کے علاوہ یورپ کے ممالک کے نوجوان احمدیوں کو دعوت نامے بھجوائے گئے تھے کہ وہ بھی تشریف لائیں اور ہمارے سالانہ اجتماع میں شرکت فرماویں سالانہ اجتماع کا پروگرام دیدہ زیب صورت میں شائع کیا گیا جسے یورپ کے تمام ملکوں کے علاوہ مختلف مقامی قیادتوں کو بھجوایا گیا کھیلوں کے لئے ROEHAMPTAN PARK کی وسیع گراؤنڈ کرایہ پر حاصل کی گئی تھی یہ اجتماع ۱۲ اور ۱۳ جولائی یعنی بروز ہفتہ اور اتوار منعقد ہوا

پہلا حصہ

۱۲ر جولائی دوپہر کو مسجد فضل لندن میں ظہر اور عصر کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ بعدازاں مکرم نائب صدر صاحب خدام الاحمدیہ برطانیہ کی زیر صدارت چھٹے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کا پہلا حصہ شروع ہوا جس سے محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ کے بعد خاکسار نے اجتماع کے متعلق تعارفی تقریر کی۔ برادرم مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب سیکرٹری اجتماع کمیٹی نے پروگرام سے خدام کو مطلع کیا اور مکرم امام صاحب نے اجتماع کی کامیابی کے لیے دعا کروائی

دعا کے بعد سب خدام نے ROEHAMPTON PARK کی گراؤنڈز میں کھیلوں کے لئے جانا تھا اسی وقت میں بارش شروع ہو گئی جو قریباً آدھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ بارش ختم ہونے پر تمام خدام کاروں کے ذریعہ گراؤنڈز میں پہنچے جہاں اجتماعی کھیلیں ہوئیں جن میں والی بال، باسکٹ بال اور ہیوڈ ٹگ شامل تھیں۔ بعض ملکوں کی ٹیموں نے حصہ لینا تھا لیکن بعض وجوہات سے سویڈن اور ڈنمارک کے خدام نہ آ سکے۔ جرمنی سے البتہ چار خدام شامل ہوئے اسی طرح ایک نائیجیرین دوست جو تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان دنوں رخصت پر لندن آئے ہوئے ہیں اجتماع میں شریک ہوئے۔

دوسرا حصہ

کھیلوں کے بعد تمام خدام محمود ہال میں دوبارہ جمع ہوئے۔ جہاں تلاوت وعہد اور نظم کے بعد مکرم امام صاحب نے خدام کو نصائح فرمائیں بعد کو تلاوت و نظم خوانی کے مقابلہ جات ہوئے۔

تیسرا حصہ

نماز مغرب وعشاء باجماعت ادا کرنے کے بعد تمام خدام پھر محمود ہال میں جمع ہوئے اس وقت معلومات عامہ کا مقابلہ ہوا جو بہت ہی دلچسپ تھا اور اس میں ٹیموں نے بہت ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ ہر سوال کا جواب خدام برجستہ دیتے تھے۔ یہ مقابلہ جلنگھم کی ٹیم نے جیت لیا۔ اس مقابلہ کے بعد خدام قریباً دس بجے رات آرام کے لئے بستروں میں چلے گئے

اجتماع کا دوسرا دن

پہلا حصہ

دوسرے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ تمام خدام کو صبح ۳ بجے نماز تہجد کے لئے اٹھایا گیا۔ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم امام صاحب کے ارشاد پر خاکسار نے امامت کے فرائض ادا کئے۔ ظلمت کدۂ غرب میں جہاں اس وقت تمام باشندے محو خواب ہوتے ہیں حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ان خدام کا خدا کی بارگاہ میں سر بسجود ہونا بہت ایمان افروز تھا اور خاص طور پر اس حالت میں کہ انہوں نے صرف چند گھنٹے ہی آرام کیا تھا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم امام صاحب نے قرآن کریم کا درس دیا جو قیمتی نصائح پر مشتمل تھا

دوسرا حصہ

ناشتہ و دفاتر عمل کے بعد سائیکل ریس ہوئی جو ہسٹن اوس سے کھیلوں کی گراؤنڈ تک تھی۔ اس میں قریباً ۲۰ خدام نے حصہ لیا۔ اس طرح ہمیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک خواہش کو پورا کرنے کی توفیق ملی۔ حضور ایدہ اللہ نے نہ صرف پاکستان میں بلکہ یہاں کے خدام کو بھی یہ نصیحت فرمائی ہے کہ سائیکل چلانے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں۔

سائیکل ریس کے بعد تمام خدام گراؤنڈ میں جمع ہوئے جہاں اجتماعی کھیلوں کے فائنل مقابلہ جات کے علاوہ انفرادی کھیلیں ہوئیں جن میں مختلف قسم کی دوڑیں شامل تھیں اسی طرح انصار بھائیوں اور اطفال کے لئے بھی چند کھیلوں کا انتظام تھا سب سے زیادہ دلچسپ میوزیکل چیئر ریس اور رسہ کشی کے مقابلہ جات تھے۔ رسہ کشی میں خدام نے اپنی جسمانی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ یہ مقابلہ لندن کے خدام نے جیت لیا

تیسرا حصہ

نماز ظہر و عصر کی باجماعت ادائیگی اور کھانے کے وقفہ کے بعد انگریزی تقریری مقابلہ ہوا جس میں ۲۵ خدام شامل ہوئے۔ اللّٰھم زد فزد۔ اس کے علاوہ تمام خدام کے لئے تحریری سوالنامہ مہیا کیا گیا جسے پُر کرنا ہر خادم کیلئے ضروری تھا تحریری سوالنامہ کے بعد مکرم امین اللہ خان صاحب سالک جو حال ہی میں پاکستان سے رخصت گذارنے کے بعد لندن تشریف لائے ہیں نے نہایت تقریر فرمائی۔

مقابلہ جات میں حصہ لینے کے لئے تیار تھا اور اس کے گرد دونوں طرح سے مختلف قیادتوں نے اپنی کہنا ایک نہیں بلکہ بھی تفصیلیں لہذا تمام کھیلوں کو مکمل کرنے کے لئے کئی مقابلہ جات بیک وقت جاری رہے اگر ایک طرف رسہ کشی کا میچ ہو رہا تھا تو دوسری طرف فٹ بال فائنل کے مقابلے ہو رہے تھے اور سارا میدان مختلف ٹیموں کے حامیوں کے نعروں سے زندہ دلانہ بنا ہوا تھا اور ربوہ کے سالانہ اجتماع کا ایک ہلکا سا عکس پیش کر رہا تھا۔ انصار حضرات کرسیوں پر بیٹھے تھے آپ فرما تھے اور خدام کی دلجوئی فرما رہے تھے دوسری طرف اطفال بھی اس وسیع اور کھلے میدان میں بھاگ دوڑ کر اس روحانی اجتماع سے محظوظ ہو رہے تھے۔

ساڑھے پانچ بجے جب کہ تمام مقابلہ جات ختم ہو چکے تھے۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب میدان میں تشریف لائے۔ آپ کی آمد سے پہلے تمام خدام ایک جگہ جمع ہو چکے تھے اور اپنی قیادت کے زیر انتظام قطاروں میں بیٹھے پروگرام کے اس آخری اور دلچسپ حصہ کی تکمیل کے منتظر تھے مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق نائب صدر کی معیت میں محترم چوہدری صاحب کے جلسہ گاہ میں پہنچنے پر قرآن مجید کی تلاوت کے بعد تقسیم انعامات کا پروگرام شروع ہوا۔ انعامات کے لئے نہایت خوبصورت اور دلکش کپ اور ٹرافیوں کے علاوہ مشن کی طرف سے بہت عمدہ کاغذ پر طبع شدہ سندات بھی سلیقہ سے میز پر لگا دی گئی تھیں۔ جماعت لندن اور جلنگھم کے بہت سے اصحاب نے اپنے خاندان کی طرف سے ٹرافیاں بطور ہدیہ مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کو پیش کی تھیں ہم ان سب اصحاب کے شکر گزار ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ انہیں اس کار خیر کا بڑھ چڑھ کر اجر عطا فرمائے۔

تقسیم انعامات کا سلسلہ تقریباً آدھ گھنٹہ تک جاری رہا ہے جو نہی کوئی خادم اپنا انعام محترم چوہدری صاحب سے حاصل کرتا حاضرین بلند آواز سے بارک اللہ لکم کہتے ہمارے تالیاں بجاتے ایک خادم نے باد! احمدیت زندہ باد۔ اسلام زندہ باد حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد کے نعرے لگا کر اجتماع کی فضا کو چاق و چوبند بنا دیا اور اس طرح سے ہمارا یہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاضرین کے لئے بہت سی برکات کا موجب ہوا

تقسیم انعامات کے اختتام پر مکرم امام صاحب کی درخواست پر چوہدری صاحب نے دعا کرائی اور اس کے ساتھ ہمارا یہ دینی اور روحانی اجتماع ختم ہوا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب خدام کو جنہوں نے اپنی مصروفیات کے باوجود وقت کی قربانی دیتے ہوئے دور دراز علاقوں سے حاضر ہو کر اس تربیتی اور اصلاحی پروگرام میں حصہ لیا اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے ان کی تمام مشکلات کو دور فرمائے اور ہر آن ان کا حافظ و ناصر ہو۔ ہمارے وہ بھائی جو بعض مجبوریوں کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے اللہ تعالیٰ انہیں بھی اپنی رحمتوں سے نوازے اور انہیں توفیق عطا کرے کہ آئندہ سال وہ بھی حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے اس عظیم منصوبہ میں شرکت کر سکیں اور ان تمام برکات کو حاصل کریں جو اس سے وابستہ ہیں۔ آمین

سو فیصدی سالانہ بجٹ پورا کرنے والی مجالس انصار اللہ

(قسط دوم)

ذیل میں ان مجالس انصار اللہ کے نام درج کئے جاتے ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنا سالانہ بجٹ سو فیصدی ادا کر دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضلوں سے نوازے اور ان کے اموال میں برکت دے۔ آمین

مجلس انصار اللہ کے تمام ناظمین اور زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ بھی اس کار خیر میں حصہ لے کر اپنے بجٹ کی سو فیصدی ادائیگی کی جلد سے جلد کوشش فرمائیں۔ نیز کوشش کریں کہ مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع سے قبل ان کا سالانہ بجٹ سو فیصد پورا ہو جائے (قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

۱۔ ضلع گجرات :۔ چوکنانوالی ۲۔ نصیرہ ۳۔ برسا خورد ۴۔ سماعیلہ ۵۔ مونگ

۲۔ ضلع لاڑکانہ :۔ لاڑکانہ شہر ۲۔ کھنڈو ۳۔ گوٹھ گیچھ ۴۔ دادو ۵۔ حالاکہ

۳۔ ضلع تھرپارکر :۔ ۱۔ چک ۱۲۲ کاہیلو ۲۔ ڈگری ۳۔ اسلام پور بھٹیاں ۴۔ فضل آباد ۵۔ گوٹھ احمدیہ

۴۔ ضلع نوابشاہ :۔ ۱۔ باندھی ۲۔ چک ۲/۱۱ دودو ۳۔ قمر آباد

۵۔ ضلع سیالکوٹ :۔ ۱۔ عینووالی ۲۔ سبحان ترسکہ ۳۔ سیالکوٹ چھاؤنی ۴۔ پنڈی بھاگو (۵) چھدی پور

۶۔ ضلع ڈیرہ غازیخان ۔ کوٹ قیصرانی۔ ہیرو غربی۔ اللہ آباد

۷۔ آزاد کشمیر :۔ باغ۔ کوٹلی

۸۔ ضلع گوجرانوالہ :۔ چک چٹھہ

۹۔ ضلع مظفرگڑھ :۔ ۲۲۶/T.D.A (۱۰) ضلع حیدرآباد ۔ ظفرآباد دلکہ

ماہ نومبر کے مطالعہ کیلئے کتاب

قائدین مجالس اور خدام مطلع رہیں کہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ماہ نومبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سناتن دھرم" مقرر فرمائی ہے

یہ کتاب شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ۲۵/۔ پیسے میں مل سکتی ہے

(مہتمم شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ کا چندہ ہر ماہ باقاعدگی سے ادا کر کے ممنون فرمائیں جزاکم اللہ تعالیٰ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلعوار گوشوارہ وصولی چندہ تحریک جدید ۴۱/۴۲
لغایت ۳۱ اگست ۱۹۷۵ء

نام ضلع	رقم وعدہ	وصولی فیصد	نام ضلع	رقم وعدہ	وصولی فیصد
ضلع جھنگ	۸۶۵۴۸	۳۶ فیصد	ضلع ملتان	۲۸۶۲۶	۱۴ فیصد
" میانوالی	۴۵۴۹	۲۶ "	" مظفرگڑھ	۸۴۸۶	۳۴ "
" لائلپور	۶۵۲۸۹	۳۶ "	" ڈیرہ غازیخان	۱۵۸۲	۷۶ "
" سرگودھا	۴۵۲۴۰	۴۳ "	" رحیم یارخان	۹۰۰	۳۲ "
" لاہور	۱,۰۲,۷۴۶	۴۰ "	" بہاولنگر	۳۸۸۳	۷۵ "
" گوجرانوالہ	۱۷۶۴۰	۶۳ "	" بہاولپور	۱۷۰۹	۴۰ "
" سیالکوٹ	۴۲۸۱۷	۶۹ "	" سکھر	۶۹۰۳	۲۳ "
" شیخوپورہ	۵۵۲۸۲	۳۵ "	" خیرپور	۴۸۱۳	۱۶ "
" پشاور	۱۳۸۹۶	۸۲ "	" جیکب آباد	۱۷۶۰	۳۵ "
" کوہاٹ	۹۵۴	۳۸ "	" لاڑکانہ	۱۷۹۶	۶۳ "
" ایبٹ آباد	۲۶۶۲	۱۰۰ "	" نواب شاہ	۱۸۸۴۹	۷۱ "
" مردان	۷۹۵	۲۱ "	" حیدرآباد	۲۷۶۹۵	۴۳ "
" بنوں	۳۳۳	۸۹ "	" بدین	۵۵۳۹	۹ "
" ڈیرہ اسماعیلخان	۵۲۰	۳۳ "	" تھرپارکر	۵۸۳۰۷	۱۴ "
" کیمبل پور	۳۰۲۹	۲۱ "	" سانگھڑ	۷۶۲۵	۳۰ "
" راولپنڈی	۹۳,۶۳۱	۴۱ "	" دادو	۱۷۰۶	۳۰ "
" آزاد کشمیر	۱۵۱۹	۹۵ "	" ٹھٹھہ	۱۰۲	۱۹ "
" جہلم	۵۷۵۳	۵۰ "	" کراچی	۱,۵۰,۰۰۰	۳۰ "
" گجرات	۱۹۹۴۹	۵۰ "	" کوئٹہ	۱۶۰۳۸	۲۸ "
" ساہیوال	۲۵۶۴۸	۲۷ "	(وکیل المال اول تحریک جدید)		

نمائندگان شوریٰ کا انتخاب

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ منعقد ہوگی۔

۱۔ ایسی مجالس جہاں خدام کی تعداد بیس یا بیس سے کم ہے وہاں ایک ہی نمائندہ ہونگے جو قائد مجلس ہوں گے۔ اگر قائد مجلس خود اجتماع میں کسی وجہ سے شامل نہ ہو رہے ہوں تو ان کے متبادل نمائندے کا انتخاب ہوگا۔

۲۔ ایسی مجالس جن میں خدام کی تعداد ۲۰ سے زائد ہے وہاں بیس یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ ہوگا۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا رکن ہوگا لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا جس کا کسی مجلس کو حق ہوگا۔ اگر قائد مجلس خود اجتماع میں شامل نہ ہو رہے ہوں تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

۳۔ کوئی خادم جو بقایا دار ہو شوریٰ کا ممبر نہیں بن سکے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستیں مطلوب ہیں

P.A.F. میں ایجوکیشن انسٹرکٹرز انگریزی سائنس اور ریاضی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ سلیکشن سنٹر میں انٹرویو کی آخری تاریخ ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۵ء مقرر ہے۔ تفصیل شرائط وغیرہ کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۷۵ء صفحہ ۵ کالم ۶-۷۔

(ناظر تعلیم)

شکریہ احباب

ہمارے والد مرحوم حافظ عبدالواحد صاحب واقف زندگی کی وفات کا اعلان الفضل میں پڑھ کر ان کے پرانے دوستوں اور جاننے والوں نے کافی تعداد میں بذریعہ خطوط ہمارے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے میں ان تمام احباب کا بذریعہ الفضل اپنی طرف سے اور والدہ محترمہ اور دوسرے بہن بھائیوں کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس موقع پر ہماری ڈھارس بندھائی اور ہمارے صدمہ کو ہلکا کرنے کی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(حمید احمد بٹ ولد حافظ عبدالواحد صاحب مرحوم بشیر آباد دولتہ ٹنڈو الہیار سندھ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بڑا لڑکا عزیزم ضیاء الدین احمد بیرون ملک ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس سے قبل میرا پوتا عزیزم محی الدین بھی تقریباً ایک ماہ تک ہسپتال میں زیر علاج رہا ہے۔ ہر دو کی کامل شفایابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

(روشن دین ۱۲/۱۵ گول بازار۔ ربوہ)

۲۔ میری خوشدامن صاحبہ بیوہ مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم آجکل سخت بیمار ہیں۔ علاج معالجہ کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے سے معذور ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد سعید دارالصدر جنوبی ربوہ)

۳۔ خاکسار روزگار کی تلاش میں ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے رزق کے دروازے کھولے۔ آمین

عبدالرزاق معرفت میاں گلزار احمد صاحب اچھو بساط
صدر بازار۔ چنیوٹ۔

اعلان دارالقضاء

محترمہ زینب بی بی صاحبہ بیوہ عبدالکریم صاحب مرحوم محلہ دارالیمن شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند وفات پا چکے ہیں۔ پلاٹ ۲۸/۱۲ محلہ دارالیمن مشترکہ طور پر میرے خاوند مرحوم اور ملک محمد حسین صاحب کے نام بحصہ مساوی الاٹ ہے۔ اسی طرح پلاٹ ۱۴/۹ محلہ دارالیمن میرے خاوند مرحوم اور حمید احمد صاحب کے نام بحصہ مساوی مشترکہ الاٹ ہے۔ استدعا ہے کہ پلاٹس مذکورہ بالا میں سے میرے خاوند مرحوم کا حصہ زین میرے لڑکوں عبدالستار صاحب و عبدالسلام صاحب اور عبدالسمیع صاحب کے نام مشترکہ طور پر منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ دیگر وارثان کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ امۃ الرحیم بیگم صاحبہ اہلیہ دوست محمد صاحب محلہ بھٹی چنیوٹ عرف رحیم بی بی سے ضروری خط و کتابت کے لئے ان کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے۔ اگر یہ اعلان وہ خود پڑھیں یا کسی صاحب کو ان کے پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

قائدین کرام یکم تا ۱۰ اکتوبر عشرۂ وصولی کو پورے طور پر منائیں۔ (مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(بقیہ صلہ)

کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ چنانچہ جملہ احباب نے مسجد ہال میں واپس آنے کے بعد باہم مل کر کھانا کھایا۔

حضور رات ساڑھے نو بجے سے ساڑھے دس بجے تک مشن ہاؤس میں احباب کے درمیان تشریف فرما رہ کر ان سے گفتگو فرماتے اور انہیں بیش بہا نصائح سے سرفراز فرماتے رہے۔ مبلغ نائیجیریا مکرم منصور احمد خان صاحب ابن محترم نواب مسعود احمد خان صاحب اسی روز نائیجیریا سے لندن پہنچے تھے آپ کو بھی آج کی مجلس میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

علاوہ ازیں مانچسٹر سے مکرم محمد یوسف صاحب بھی آئے ہوئے تھے انہوں نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے بعد واپس جانے کی اجازت مانگی۔ حضور نے انہیں واپس جانے کی اجازت مرحمت فرماتے ہوئے ان کی معرفت احباب مانچسٹر کو سلام کہلوایا اور انہیں ہدایت فرمائی کہ وہ حضور کی صحتیابی اور دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۵ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز پیر

آج صبح حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر تھی۔ حضور نے صبح دس بجے دفتر میں تشریف لا کر ایک بجے تک ڈاک ملاحظہ فرمائی اور خطوط کے جواب لکھوائے۔

حسب پروگرام حضور آج چار بجے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب، محترم چوہدری احمد خان صاحب اور محترم ڈاکٹر داؤد خان بشارت اکبر صاحب کی معیت میں لندن کے معروف فزیشن ڈاکٹر اوکلے (Dr. Oakley) کے کلینک واقع ہارلے سٹریٹ تشریف لے گئے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف ذیابیطس اور متعلقہ امراض کے ماہر ہیں۔ انہوں نے حضور کا مکمل طبی معائنہ کیا اور بتایا کہ حضور کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے صرف ہلکی ذیابیطس ہے جس کے لئے وہ باقاعدہ لکھ کر نسخہ اور ہدایات بھجوائیں گے۔ حضور کلینک سے سوا چھ بجے شام مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔ قارورہ جو کلچر کے لئے سینٹ جان ہسپتال بھجوایا گیا تھا آج اس کا نتیجہ بھی موصول ہوا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بفضل تعالیٰ اب انفیکشن نہیں ہے۔

رات حضور مشن ہاؤس میں پونے دس بجے سے قریباً سوا گیارہ بجے تک احباب کے درمیان رونق افروز ہو کر گفتگو کے دوران انہیں بیش بہا نصائح اور حقائق و معارف سے مالا مال فرماتے رہے۔

حضور نے دوران گفتگو محترم ڈاکٹر داؤد خان بشارت اکبر صاحب کی گھوڑوں سے متعلق ایک انگریزی کتاب واپس کرتے ہوئے فرمایا انگریزی میں گھوڑوں کے متعلق کوئی اچھی اور معروف کتاب ایسی نہیں جس میں عرب گھوڑے کی تعریف نہ کی گئی ہو۔ نیز یہ کہ قریباً ہر مصنف نے یہ ضرور لکھا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے عربی گھوڑے کو وہ اہمیت دی جس کا وہ اپنے مخصوص اوصاف کی وجہ سے مستحق ہے۔ آپ نے اس کی غور و پرداخت پر زور دیا اور جنگوں وغیرہ میں اس سے کام لینا شروع کیا۔ اسی ضمن میں حضور نے فرمایا کہ دنیا نے ایک بنیادی حقیقت کو فراموش کر دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ وسیع و عریض کائنات اور اس کی ہر شے اللہ تعالیٰ نے انسان کی خدمت اور اس کے فائدے کے لئے پیدا کی ہے اس حقیقت کو فراموش کرنے کے نتیجہ میں دنیا نے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ بہت سی اشیاء اور ان میں مضمر فوائد سے اپنے آپ کو محروم کر رکھا ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ وہ عقل سے کام لے اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ہر شے سے جائز فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرے۔

احباب جماعت کے نام محبت بھرا سلام

حضور ایدہ اللہ کی طبیعت گزشتہ ایک ہفتہ کسی قدر ناساز رہنے کے بعد اب بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ حضور جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں اور ان کی دینی و دنیوی فلاح کے لئے ہر آن اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں۔ احباب جماعت بھی بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور مکمل طور پر صحتیاب ہو کر جلد مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لائیں۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

دردمندانہ دُعا کی درخواست

(محترم شیخ مُبارک احمد صاحب)

خاکسار کی والدہ محترمہ گزشتہ دنوں چکر آنے کے باعث گر گئی تھیں۔ بعد میں ایکسرے سے معلوم ہوا کہ فریکچر ہو گیا ہے۔ بروز سوموار مؤرخہ ۲۹/۹ میو ہسپتال لاہور میں ان کا اپریشن کیا گیا۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور اپریشن کے بعد کسی قسم کی کوئی پیچیدگی نہ پیدا ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ولادت

مکرم محمد ارشد صاحب کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۴ ستمبر کو چوتھا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب خوشنویس روزنامہ الفضل کا پوتا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صالح زندگی دے۔ اسے بااقبال خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● منیلا یکم اکتوبر۔ آج یہاں عالمی چیمپئن محمد علی کلے اور جو فریزر کے درمیان باکسنگ کا مقابلہ شروع ہوا جو ۱۴ راؤنڈ تک جاری رہا۔ محمد علی کلے شروع سے آخر تک کھیل پر چھائے رہے۔ چودھویں راؤنڈ کے بعد ریفری نے جو فریزر کو ٹیکنیکل ناک آؤٹ قرار دیتے ہوئے محمد علی کلے کو کامیاب قرار دیدیا۔ اس طرح انہوں نے اپنا عالمی چیمپئن ہونے کا اعزاز برقرار رکھا۔

● اسلام آباد۔ تیل برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم کی طرف سے خام تیل کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے حکومت پاکستان نے پیٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں میں فوری طور پر اضافہ کر دیا ہے۔ تاہم مٹی کے تیل، لائٹ ڈیزل آئل اور اسفالٹ کی قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔ اب عام پٹرول ۱۲ روپے فی گیلن۔ ہائی آکٹین ساڑھے چودہ روپے فی گیلن اور ہائی سپیڈ ڈیزل ۶ روپے فی گیلن ملا کرے گا۔

● قاہرہ ۳۰ ستمبر۔ صدر سادات نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ نے مصر کو یقین دلایا ہے کہ اسرائیل شام پر حملہ نہیں کرے گا اور جولان کی پہاڑیوں سے فوجوں کی واپسی کیلئے بات چیت جلد شروع کی جائے گی۔

● لاہور ۳۰ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے ۷۵ء کی خریف کی فصل سے آبیانہ کی تشخیص میں بنیادی تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ آبیانہ کے نئے فلیٹ ریٹ انفرادی ملکیت کی بنیاد پر وصول کئے جائیں گے۔ اس کے تحت چھوٹے مالکانِ اراضی پر زائد بوجھ نہیں پڑے گا بلکہ آبیانے میں اضافے کا تمام بوجھ بڑے زمینداروں پر پڑے گا۔

● لاہور ۳۰ ستمبر۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق پنجاب میں حالیہ سیلابوں سے ۱۸ لاکھ افراد متاثر ہوئے۔ ۳۵۰۰ دیہات کو نقصان پہنچا جبکہ ۵۸ ہزار مکانات جزوی یا کلی طور پر تباہ ہو گئے۔ ۲۲ افراد ہلاک ہوئے۔ ایک ہزار سے زائد مویشی پانی میں بہہ گئے۔ مجموعی طور پر ۲۲ لاکھ ایکڑ رقبہ متاثر ہوا جس میں سے سات لاکھ ایکڑ رقبہ زیر کاشت تھا۔

● انقرہ ۳۰ ستمبر۔ ترکی کے صوبہ دیار بکر میں حالیہ زلزلہ سے پچاس ہزار سے زائد افراد متاثر ہوئے۔ ۴ ہزار مکانات تباہ ہوئے۔ اڑھائی ہزار افراد ہلاک ہوئے۔ مجموعی طور پر پچیس سو مربع میل کے علاقے میں تباہی آئی۔

مینیجر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴